نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی بہتر پیداوار کے لئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور: 05اپریل2022 (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کاشتکار کپاس کی کاشت کیلئے زرخیز میرا زمین کا انتخاب کریں ۔زمین کی تیاری اس طرح کی جائے کہ کھیت ہموار، زمین نرم اور بھربھری ہو۔امسال کپاس کے کاشتکاروں کو منظور شدہ اقسام **بی ایس-15، سی آئی ایم-663، سی کے سی-1، آئی یو بی-2013، ایم این ایچ-1020، نیاب-545، نیاب-878 اور نیاب کرن** پر کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔اس ضمن میں بُر والے اور بغیر بُر والے بیج کے تھیلے پر 1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی فراہمی جاری ہے ۔یہ سبسڈی تھیلوں میں موجود واؤچر کے ذریعے کاشتکاروں کو فراہم کی جائے گی۔اس ضمن میں کاشتکار اسکریچ کارڈ نمبر لکھنے کے بعد اسپیس دے کر اپنا شناختی کارڈ نمبر درج کر کے 8070 پر ایس ایم ایس کریں گے۔واؤچر اسکریچ کرنے والے ہر کاشتکار کو سبسڈی دی جائے گی۔رجسٹرڈ کاشتکار رجسٹرڈ ڈیلرز سے کسان کارڈ کے ذریعے بھی سبسڈی حاصل کر سکتے ہیں۔۔کاشتکار کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملے کے مشورہ سے کریں۔بی ٹی اقسام کے ساتھ 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام بھی کاشت کریں تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا ہو سکے۔اگر بیج کا اُگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو کاشت کیلئے بُر اترا ہوا 6 کلوگرام جبکہ بُر دار بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔کاشتکار بوائی سے قبل بیج کو مناسب کیڑے مار دوائی لگا لیں تا کہ فصل ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں بالخصوص سفید مکھی کے حملے سے محفوظ رہے۔بیج کو بیماریوں سے بچانے کیلئے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کُش زہر بھی لگا لیں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں جس کیلئے مشینی طریقہ استعمال کریں یا ہاتھ سے چوپا لگائیں۔اگر کپاس کی کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب پودوں کا قد ایک سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا دیں، پٹریوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی اور بارشوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچت ہوتی ہے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کیلئے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 سے 15 دن کے وقفے سے کریں۔پڑیوں پر کاشتہ فصل کیلئے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 7 دن کے وقفے سے جبکہ بقیہ پانی 12 دن کے وقفے سے حسبِ ضرورت لگائیں۔کاشتکار پودوں کی تعداد پوری کرنے کیلئے چھدرائی کے عمل سے زائد پودے نکال دیں۔چھدرائی کا عمل بوائی کے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ میں مکمل کریں۔یکم تا 20 اپریل تک کاشتہ فصل کیلئے 15 ہزار سے 17 ہزار 5 سو جبکہ 21 اپریل تا 10 مئی تک کاشتہ فصل کیلئے 17 ہزار 5 سو سے 20 ہزار تک رکھیں۔

☆☆☆☆